دُشمنی ہے اُس سے ہر وقت ڈر لگتا رہتا ہے۔ اگر آپ میں اُس سے بچانے کی طاقت ہے تب میں آپ کے زیرِسایہ رہنے کے لئے بڑی خوشی سے تیار ہوں۔ اس پر راجہ بولا کہ میرے میں یہ طاقت نہیں ہے کہ موت سے تم کو بچا سکوں۔ میں کیا بلکہ اندر و نرندر میں بھی ایسی طاقت نہیں ہے، جو موت کے منہ سے چھڑا سکیں۔ آپ کی جس طرح خواہش ہے ویسے کریں میں نہیں روکتا۔ پانچ سو ستائیس آدمی سنجم لینے کے لئے تیار تھے۔ چنانچہ راجہ خود بڑے بھاری جلوس سے اُن سب کو پالکیوں میں بٹھا کر سری سودھرما سوامی کے دربار میں لے گیا۔ جمبو کمار نے سوامی جی کے پاس جا کر باادب بندنا نمسکار کر کے عرض کی کہ مہاراج مجھ کو تارو، اور میرے پر کرپا کرو۔ دھرم کے بغیر میں رُلتا پھرتا ہوں۔ سنسار میں بڑا بھاری المیتا طپتا لوگوں کو لگا ہوا ہے۔ اُس سے ہم تو مارے خوف کے سوکھ گئے اور سرسبز ہوں گے۔ جو اس دُنیا میں بیٹھے ہیں پھر شمال کی جانب جا کر تمام زیوروپارجات اُتار دیئے اور سر کے بال اُکھاڑ ڈالے اور فقیری لباس پہن کر گورو کے چرنوں میں آ کر بندنا نمسکار کی۔ سودھرما سوامی نے اپنی زبان مبارک سے علم دیا جس کو سب نے قبول کیا۔ اُس وقت کی حالت قابلِ دید تھی۔ سودھرما سوامی جیسا برت کا دینے والا

اور جمبو کمار جیسا برت کے لینے والا اور راجہ کونک جیسا دیکھنے والا ہو تو پھر کیوں نہ رونق ہو۔ غرض کہ ایسا سما بندھا کہ جس کا بیان نہیں کیا جا سکتا۔ اس مجلس کے ختم ہونے پر باقی سب لوگ سمیت راجہ کونک کے اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے۔

دوسری طرف جن لوگوں نے سنجم لیا تھا وہ لوگ سنجم لو پالنے لگے اور پانچ مہابرتوں کو پوری طرح سے پالنے والے ہو گئے اور پانچ اندریوں کو بس میں کر لیا۔ کرودھ، موہ، مایہ، ماں، لوبھ، کو دل سے بالکل دور کر دیا اور سیل برت کو نو باڑوں کر کے پالنے لگے۔ اُن کے منہ پر اگر کوئی تعریف کرتا یا بدی کرتا سب کو یکساں سمجھتے تھے۔ اگر کوئی گالی گلوچ کرتا تو اُس کو سہن کرتے ذرا بھی دل میں خیال نہ لاتے تھے۔ جڑ اور چیتن کے بھید سمجھتے تھے اسی طرح سے بیراگ کا رنگ اعلٰی درجہ کا چڑھا ہوا تھا۔ تینوں یوگ من، بچن، کایا کو سبھ طرح سے برتاتے تھے اور گیان درشن چارتر ان کو تہ دل سے پالتے تھے۔ اور جانتے تھے کہ یہی سُکھ کے دینے والا ہے۔ سردی گرمی وغیرہ کی تکالیف کو برداشت کر کے کرموں کا قرضہ چکاتے تھے۔ یعنی موت سے بالکل بے خوف ہو کر ہر وقت صبح و شام اپنے کردہ گناہوں کی معافی مانگا کرتے تھے۔

پانچ مہابرت پانچ سمتی تین گُپتی روپی رتھ پر سوار ہوکر کرموں سے جنگ کرتے تھے۔ وہ اپنے گورو سے علم بڑے ہی عاجزانہ طریقے سے سیکھتے تھے اور اپنے گورو کے حکم کے مطابق چلتے تھے۔ اس طرح سے جپ تپ کر کے کرموں کو کھپادیا۔ پھر برہم گیان ہوگیا۔ لوک الوک کا سروپ دیکھا۔ جمبو سوامی ایسے ہوئے ہیں جن کا کوئی ثانی نہیں ہے۔ خود تر گئے اور سارے کٹنب قبیلہ کو تار دیا۔ بڑے بھاری پرتاپ والے ہوئے ہیں۔ جمبوسوامی کے گُن کیا لکھوں ایسے گنی کے نام لینے سے ہی نستارہ ہوجاتا ہے۔ اے بھ جیوو ہمیشہ تہ دل سے سری جمبوسوامی کو چیتو اُن کے سپرد ہوجانے سے نجات ہوجاتی ہے۔

جو لوگ یہ دل سے اس دھرم پر چلیں گے وہ سُکھ پائیں گے۔ آج کل پانچواں آرہ یعنی کُل جُگ ہے جس کے سبب سے عام لوگوں کی بُدھ ملین ہوگئی ہے دھرم کو چھوڑ کر ادھرم کی طرف لگ رہے ہیں عاقبت کا کچھ خیال نہیں ہے۔ اسی سبب سے دس بول کی پراپتی بھی جاتی رہی ہے یعنی دس بول زایل ہوگئے ہیں وہ یہ ہیں۔

ا۔ کیول گیان ۲۔ کیول درشن ۳۔ پرم اودھ گیان ۴۔ من پر جو گیان

۵۔اہاریک لُبدہی ۶۔ پلاک لبدی ۷۔تینوں چارتر۔ پرہارسبدہی۔ سُکھمٔ سیز۔یتھا کھیات ۸۔ روپم کھیک سرینی ۹۔جن کلپی منے راج

۱۰۔ ترتھنکر پدوی

بھگوان مہاویر جی ساسن کے مالک جب موکش میں جا براجمان ہوئے پیچھے سے سری گوتم سوامی جی کو جو کہ بڑے شیش (چیلہ ) اور گندھر تھے برہم گیان ہوابعد برہم گیان کے بارہ برس تک زندہ رہکر۹۲ بانویں سال کی عمر میں سدہ گتی میں جا داخل ہوئے۔

بھگوان مہاویر کے نروان کے۹۹۹ سال تک کا کُرسی نامہ:

۱۔ آریہ سودھرما سوامی جی

۲۔ آریہ پربھا سوامی

۳۔ آریہ شینبھب سوامی

۴۔ آریہ یسو بھدر سوامی

۵۔ آریہ سنبھوت وجے سوامی

۶۔ آریہ بھدرباہو سوامی

۷۔ آریہ ستھول بھدر سوامی

۸۔ آریہ مہا گیری سوامی

۹۔ آریہ بل سنگھ سوامی

۱۰۔ آریہ سوبرن سوامی جی

۱۱۔ آریہ پیر سوامی جی

۱۲۔ آریہ سنکڈھل سوامی

۱۳۔ آریہ جت دھر سوامی

۱۴۔ آرج سمندر سوامی

۱۵۔ آریہ نندل سوامی

۱۶۔ آریہ ناگ ہستی سوامی

۱۷۔ آریہ ریوت سوامی

۱۸۔ آریہ سنگھ گن سوامی

۱۹۔ آریہ سنتھ ڈل سوامی

۲۰۔ آریہ ہیمنت سوامی

۲۱۔ آریہ ناگ ارجن سوامی

۲۲۔ آریہ گو بند سوامی

۲۳۔ آریہ بھوت دن سوامی

۲۴۔ آریہ جھوگن سوامی

۲۵۔ آریہ دد یوردی غنی سوامی